سوال

گناہ گار شخص کی میت کا وزنی ہونا

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

م السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

علم کی حدتک ایسی کوئی بات نصوص شرعیہ سے ثابت نہیں ہے۔ فتویٰ کمیٹی سعودی عرب سے اس مسئلے کے بارے پوچھا گیا، تواس نے جواب دیتے ہوئے کہا:

"لا نعلم لخفة الجنازة وثقلها أسبابا سوى الأسباب الحسية، وہی نحافة المیت، وضخامة الجسم، أما من یزعم أن ذلک یدل علی کرامة المیت إذا کان خفیفاً، وعلی فسقه إذا کان ثقیلا، فهذا شيء لا أصل له في الشرع المطهر فیما نعلم. وأما حرکة الجنازة علی النعش فیدل ذلک علی حیاته، وأنه لم یمت، فلینظر في شأنه، ولیعرض علی الطبیب المختص

علم میں کسی جنازہ کے ہلکا یا بھاری ہونے کے اسباب محض حسی اسباب ہیں۔ مثلاً میت کا ہلکا ہونا یا بھاری جسم کا ہونا۔ اور جو شخص یہ سمجھتا ہے کہ اگر جنازہ ہلکا ہو تو یہ میت کی کرامت ہے۔ اور اگر بھاری ہو تو یہ اس کے فسق وفجور کی علامت ہے۔ تو اس کی کوئی اصل شریعت مطہرہ میں موجود نہیں ہے۔ جہاں تک

ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

محدث فتویٰ